الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

Name :> **muhammad adeel abbas**	Serial No :> **9371**
Address :> **khanewal,pakistan**	Fatwa No :>
Subject :> **TALAQ**	Date :> **8/9/2010**
Writer :> محمد آصف	Email :>

talaq ka saheh tareqa kia ha? ye jo gair muqalad khte hain k teen talaq yakmusht de jain tu ek he tasver hun ge eske heqeqat biyan ker dain

طلاق کا صحیح طریقہ کیا ہے؟ یہ جو غیر مقلد کہتے ہیں کہ تین طلاقیں یکمشت دی جائیں تو ایک ہی متصور ہوں گی۔ اس کی حقیقت بیان کر دیں۔

الجواب حامداً و مصلیاً

طلاق کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ بیوی کو ایسے طہر میں جس میں جماع نہ کیا ہو صرف ایک طلاق دے اور عدت مکمل ہونے تک رجوع نہ کرے۔ جبکہ غیر مقلدوں کا تین طلاقوں کو ایک قرار دینا تحقیق کی رو سے قطعاً غلط اور احادیث کثیرہ صحیحہ سے متصادم ہے اور یہ مسئلہ کہ تین طلاق ایک ہوتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے آٹھ سو سال بعد نکالا گیا جو علامہ ابن تیمیہ کا تفرد ہے اور ان کے شاگردوں نے بھی اسے قبول نہیں کیا بلکہ ان کی تردید فرمائی تھی۔

کما فی الدر: (طلقة) رجعية (فقط فی طهر لا وطء فيه) وترکها حتی تمضی عدتها (أحسن) بالنسبة إلی البعض الآخر الخ (ج ۳ ص ۲۳۱) ۔ واللہ تعالیٰ أعلم

محمد آصف ابراہیم عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۹ رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۲۹ رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ

دار الافتاء

۹۳۷۱

نائب رئیس

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ